مرثیہ در حال علی اصغرؑ

۱

آج مدّاح کی پھر نغز بیانی دیکھیں
بحرِ تخئیل میں مصروں کی روانی دیکھیں
پیر ہونے پہ بھی وہ زورِ جوانی دیکھیں
آپ پڑھوائینگے تب مرثیہ خوانی دیکھیں

مصرعے اصغر کے اشاروں یہ کہے ہیں میں نے
ان کی آواز پہ مضمون چنے ہیں میں نے

۲

مبتدی ہوں پہ سبھی صاحبِ فن کہتے ہیں
مجھسے ناچیز کو بھی شیریں دہن کہتے ہیں
جانتا کچھ نہیں اُستادِ سخن کہتے ہیں
لوگ مدّاحِ شہِ قلعہ شکن کہتے ہیں

ہے یہ مولاؑ کا کرم ذرّہ بھی گوہر کہلائے
آپنی فنکاری کا فنکاروں میں جوہر دکھلائے

www.emarsiya.com
Scanned by CamScanner

۳

مدح کے گُل سے بھرا ہے میرا دامانِ سخن
آج ہے رشکِ جناں میرا گلستانِ سخن
داد ملتی رہی پوُرا ہوا ارمانِ سخن
کیسے ناچیز کہے خود کو کہ ہوئی جانِ سخن

فیض اُستاد سے کاوش میری یہ جاری ہے
صفحہ قرطاس پہ مضمون کی گُل کاری ہے

۴

مرثیہ گوئی میں کاظم نے کیا ہے جدّت
نیا انداز ، نئی طرز نئی ہے ندرت
سُنکے اربابِ نظر ہوئینگے محوِ حیرت
طالبِ داد ہوں اِس پر جو کیا ہے جرأت

قاف تا قاف کہوں وہم گماں تک پہنچے
یہ تو پروازِ تخیّل ہے جہاں تک پہنچے

www.emarsiya.com
Scanned by CamScanner

۵

کبھی آبادی ، کبھی دشت و بیاباں میں گئی
کبھی محفل ، تو کبھی گورِ غریباں میں گئی
کبھی گلشن ، تو کبھی بزمِ سُخنداں میں گئی
کبھی مقتل ، تو کبھی شام کے زنداں میں گئی

نیزے پر ''کہف'' کو پڑھتے ہوئے دیکھا اِسنے
صبر کرنا اُنہیں مظلوموں سے سیکھا اِسنے

۶

تھی تمنا میرے دل کی ، کیا خالق نے عطا
مرثیہ حالِ علی اصغرؑ ناداں میں کہا
غم زدہ پھرنے لگی سُنتے ہی گلشن میں صبا
عرش پر حُور و ملک میں ہوا اسکا چرچا

چشمِ قدرت ہوئی نم دونو جہاں ہے غمناک
مجلسی روتے ہیں یاں سب کا گریباں ہے چاک

www.emarsiya.com
Scanned by CamScanner

۷

ذکر سے اِنکے ہمیں ملتا عبادت کا صلہ
اِن پہ روتے جو مریں پائیں شہادت کا صلہ
پیروی انکی کریں پائیں اطاعت کا صلہ
میرے مالک ہمیں دے اِنکی محبت کا صلہ

آپکو آئے پسند مرثیہ کامل ہو جائے
نام مدّاحِ علیؑ میں میرا شامل ہو جائے

۸

قطرۂ اشکِ عزا موتی سے اعلیٰ نکلا
جسکو رومال میں رکھتی ہیں جنابِ زہراؑ
مُشتری روزِ جزا جسکا ہو رب دوسرا
ایسے گوہر کا بتاؤ کے ہے کتنا رُتبہ

گوہر اشکِ عزا کی نہیں پوچھو عظمت
جوہری کوئی لگا سکتا نہیں ہے قیمت

www.emarsiya.com
Scanned by CamScanner

۹

روک اب تو سنِ خامہ کی عناں اے کاظمؑ
خیمے میں برپا ہے اک شور و فغاں اے کاظمؑ
پیاس سے نکلی ہے اصغر کی زباں اے کاظمؑ
خُلد میں روتی ہیں خاتونِ جناں اے کاظمؑ

ظلم ایسا نہ تہِ چرخ بریں دیکھا ہے
آلِ اطہار کو مجبور و حزیں دیکھا ہے

۱۰

روزِ عاشور نگاہوں نے یہ منظر دیکھا
نُصرت دیں کے لئے جھولے میں ناداں مچلا
ماں نے سمجھا کے اسے پیاس کی شدت ہے سوا
اپنی آغوش میں جھک کر انہیں جھولے سے لیا

اور کہا حُجتِ حق کے ہو پسر صبر کرو
پانی لانے سے ہیں مجبور پدر صبر کرو

www.emarsiya.com
Scanned by CamScanner

۱۱

رن میں جب صبح ما گونجی اذانِ اکبرؑ
جلد روپوش فلک پر ہوئے ماہ و اختر
لائے تشریف مصلّے پہ شہِ جن و بشر
ہو گئے سایہ فگن کھول کے جبریل بھی پر

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

۱۲

ناصرانِ شہہ دیں کہنے لگے اپنی کر
زیبِ تن زرہ کیا نیزا لیا بڑھ بڑھ کر
جھوم کے غازیوں نے ہاتھ میں لی تیغ و سپر
سب یہ کہتے تھے کے قربان ہوں ہم آقا پر

جوہرِ تیغ و سناں چل کے دکھائیں رن میں
دھیان اِتنا رہے آقا نہیں جائیں رن میں

www.emarsiya.com
Scanned by CamScanner

۱۳

بعد ازاں دشت میں پھر جنگ کا آغاز ہوا
ہر کے تھا مدِّ نظر دین کی بقا دیں کی بقا
ناصرانِ شہہ دیں ہونے لگے حق پہ فدا
جز حسینؑ ابنِ علیؑ اور کوئی باقی نہ رہا

تنِ تنہا درِ خیمہ پہ کھڑے تھے شبیرؑ
بھوک اور پیاس میں گہوارے میں روتا تھا صغیر

۱۴

شمر چلایا کوئی لشکر شہہ میں سے تو آئے
اپنی طاقت کو میری فوج گراں کو دکھلائے
اپنے حملوں سے صفِ آہنی کو میری گرائے
ہو رجز خواں سپہ شام سے منصب تو بتائے

بھوک اور پیاس میں کیا جنگ کرے گا ہم سے
چند ساعت بھی بہ مشکل وہ لڑے گا ہم سے

www.emarsiya.com
Scanned by CamScanner

۱۵

سُنکے مظلوم نے یہ شمرِ ستمگر سے کہا
آتا ہے مدِّ مقابل جو تیرے وہ بندہ
جو کے بھوکا ہے کئی روز کا اور ہے پیاسا
جذبۂ شوقِ شہادت ہے مگر دل میں سوا

چشمِ بینا سے خود ہی دیکھنا آیا ہے کون
فدیۂ دینِ خدا کو یہاں لایا ہے کون

۱۶

اے قلم عزم علی اصغرؑ معصوم دکھا
گود میں شاہِ شہیداں کے وہ خیمے سے چلا
ہل گئی رن کی زمیں عرش بھی چکرانے لگا
اہل کیس رو دیئے میدان میں اک شور اُٹھا

آخری دیں کا مجاہد سرِ میداں آیا
زیرِ دامانِ قبا بولتا قُراں آیا

www.emarsiya.com
Scanned by CamScanner

۱۷

ہاتھوں پر شاہ کے اک بچہ تڑپتا آیا
پیاس سے منکا ڈھلا خشک زباں دکھلایا
یہ اشارہ تھا کہ اک بوند نہ پانی پایا
فوجِ اظلم نے بن سعد کو پھر سمجھایا

شرم سے جھک گئیں آنکھیں بھی جفا کاروں کی
یک بیک رُک گئی جھنکار بھی تلواروں کی

۱۸

پیاس پیکاں سے بجھائی تھی تو خنداں آئے
بے زبانی کی جُرأت سے سرِ میداں آئے
سرفروشی کی تمنّا لیئے شاداں آئے
رحلِ آغوش پہ وہ صورتِ قُراں آئے

دیکھ کے فوجِ یزیدی ہوئی محوِ حیرت
شرم سے ختم ہوئی لڑنے کی سبکی جُرأت

www.emarsiya.com
Scanned by CamScanner

۱۹

شہ نے فرمایا کوئی اِنکا مقابل ہے تو آئے
سر ھتیلی پہ لئے آئے ہیں یہ تیر چلائے
سرنگوں شرم ہے کیوں شرم سے گردن تو اُٹھائے
ذبح کرنا ہمیں پھر بچے سے آنکھیں تو ملائے

میرے بچوں کے دلوں میں ہے کہ دیں بچ جائے
جان قرباں کریں حق کا امین بچ جائے

۲۰

ننھے ہاتھوں کے اشارے سے یہ اصغر نے کہا
ظلم کی آخری حد فوج رے دم دوکھا
میرا کرتا ہے پھٹا صاف نظر آتا ہے گلا
تُو ملہ اپنی شقاوت تو دکھا تیر چلا

تیر مژگاں کے کماں ابرو کی لایا ہوں میں
پُشتِ مرکب پہ نہیں گود میں آیا ہوں میں

www.emarsiya.com
Scanned by CamScanner

۲۱

کر کے اصغر کو بلند ہاتھوں پہ شہؑ نے یہ کہا
بارگہ میں تیرے حاضر ہے یہ آخر ہدیہ
ظلم پر ظلم کیئے جاتے ہیں بانیٔ جفا
علقمہ بہتی ہے پر بچہ میرا ہے پیاسا

تیر سے پیاس بجھانے پہ ہیں آمادہ لعیں
صف بہ صف تیغ بکف رن میں ہیں استادہ لعیں

۲۲

اپنی آغوش سے اصغرؑ کو زمیں پر رکھا
اور بن سعد لعیں سے ہوئے گویا مولاؑ
جاں بلب پیاس سے ہے پانی ذرا اسکو پلا
حق و باطل کی ہے یہ جنگ نہیں اسکی خطا

لال و گوہر تو اِسے مار کے کیا پائے گا
اُو سیاہ چہرہ قیامت میں کیا دکھلائے گا

www.emarsiya.com
Scanned by CamScanner

۲۳

پیاس میں تڑپے ہوئے اپنی زباں میں گویا
دیکھ کے فوجِ گراں رو پڑی مژدہ رویا
ہوش کئی پیلِ دماں نے سرِ میداں کھویا
کتنے بے ہوش ہوئے اشکوں سے جب منھ دھویا

سرنگوں ظلم ہوا دشت میں بلوایا تھا
علقمہ جوش پہ تھی پانی بھی کھولایا تھا

۲۴

ریگِ گرم پہ تڑپے تو اُٹھایا شہؑ نے
روکے معصوم کو سینے لگایا شہؑ نے
حال تغیر ہے بچے کا بتایا شہؑ نے
دم بخود صبر تھا وہ صبر دکھایا شہؑ نے

ساری خلقت ہوئی انگشت بہ دنداں اس پر
پر بنِ سعدِ لعیں صرف تھا خنداں اِس پر

www.emarsiya.com

Scanned by CamScanner

۲۵

بے زباں اپنے اشاروں سے رجز خواں یوں ہوا
ایک ہلچل مچی افواج یعیں میں بخدا
سنگ دل چیخ اٹھے بچے کو پانی پلوا
پسر سعد لعین بولا نہیں تیر چلا

حرملہ جو ہیں بڑھا فوج نے روکا اس کو
صف سے بڑھ بڑھ کے کئی لوگوں نے ٹوکا اس کو

۲۶

ننھے ہاتھوں کو بلند کر کے لبوں پر رکھا
بے زبانی میں لعیں ابن لعیں سے یہ کہا
کئی دن سے نہ ہمیں دودھ نہ پانی ہے ملا
میں محمدؐ کے گھرانے ہی کا ہوں اک بچہ

پسر سعد تجھے خوفِ خدا کچھ بھی نہیں
اور ترے آگے جزا اور سزا کچھ بھی نہیں

www.emarsiya.com
Scanned by CamScanner

۲۷

اِس گھرانے کا نہ چھوٹا ہے کوئی اور نہ بڑا
ورثے میں ہمکو ملی ہے یہ شہادت بخدا
وجہہ اللہ کا لقب میرے بزرگوں کو ملا
تیغ سے ڈرتے نہیں خود یہ بڑھاتے ہیں گلا

دیں بچانے کے لئے خود کو ہیں قربان کرتے
سر جھکاتے ہیں نہیں خود سے یہ ہنس کر مرتے

۲۸

اِنہیں اُنگلی سے اکھاڑا درِ خیبر میں نے
چیرا اِن ہاتھوں سے تھا کلۂ آژدر میں نے
اور فطرُس کو عطا کر دیا تھا پر میں نے
اور دکھلایا ہے شمشیر کا جوہر میں نے

میری ہی تیغ سے جبریل امیں ڈرتے ہیں
خوف سے پیلِ دماں تیرے نہیں بڑھتے ہیں

www.emarsiya.com
Scanned by CamScanner

۲۹

وارثِ موسیٰؑ و عیسیٰؑ و محمدؐ ہیں ہم
ہم خدا والے ہیں سمجھ لو کسی سے بھی نہ کم
حکمِ دیں نہر کو چوے گی میرا آ کے قدم
اپنی طاقت پہ نہ اِتراؤ کہ کھل جائے بھرم

ہم سے واقف ہے سُنو دہر کا ہر دانہ ہے
کعبہ میرے ہی تو دادا کا زچہ خانہ ہے

۳۰

ہم وہ ہیں ہنس کے شہادت سے گلے ملتے ہیں
ظُلم سہتے ہیں مصیبت سے گلے ملتے ہیں
علم کے در ہیں بلاغت سے گلے ملتے ہیں
ضربتیں کھا کے عبادت سے گلے ملتے ہیں

تب تو مرغُوب ہیں خالق کی نگاہوں میں ہم
صاحبِ علم لدُنی ہیں حدیثوں میں ہم

www.emarsiya.com
Scanned by CamScanner

۳۱

خامہ ہے اشک فشاں نم ہوا صفحہ قرطاس
رو پڑی ساری فضا ہو گیا منظر بھی اُداس
تیر اصغرؑ کو لگا تر ہوا خوں میں بھی لباس
شاہ نے آہ کیا ٹوٹ گئی جینے کی آس

پیاس پیکاں نے بجھا دی گئے سوے کوثر
بوسہ حُلقُوم کا لینے لگے رو کر سرورؑ

۳۲

چشمِ گریاں نے عجب دیکھا یہ خونی منظر
زخموں سے چور پدر گود میں لاش اصغرؑ
خوشیاں اُس سمت نا تی تھی یزیدی لشکر
دفن کرنے چلے اصغر کو یہ کہتے سرور

شکوہ کرنا تو میرا کام نہیں فوجِ جہول
شکرِ رب کرتا ہوں ہدیہ یہ ہوا میرا قبول

www.emarsiya.com
Scanned by CamScanner

۳۳

اسلحہ لیکے ہر اک فدیۂ حق رن کو گیا
دین کی رکھنے بقا اپنے کو قربان کیا
پیاس میں جنگ کیا جام شہادت بھی پیا
لیکن اِس فدیۂ دیں نے تمہیں ایذا نہ دیا

ہوگا یہ ہدیہ میرا رب کی نظر میں مُمتاز
ایسا ہو فدیۂ حق جس پہ شہادت کو ہو ناز

۳۴

مُشتہر روزِ جزا جب کیے جاؤ گے تُم
اپنا مُنہ جد کو میرے کیسے دکھاؤ گے تُم
کیسے اِن خون کے دھبّوں کو چھپاؤ گے تُم
داستاں ظُلم کی کیسے نہ سناؤ گے تُم

کُشتوں کی لاش پہ دوڑایا تھا گھوڑا تم نے
چھ مہینے کے بھی بچّے کو نہ چھوڑا تم نے

www.emarsiya.com
Scanned by CamScanner

۳۵

عصر کے وقت نہ ہم ہونگے نہ میرا لشکر
دیں پر ہو گیا قُربان میرا سارا گھر
شمر کے ہاتھوں میں تُم دیکھنا ہوگا میرا سر
آندھیاں اُٹھینگی ہوگا یہ جہاں زیر و زبر

اُقتلوا کی یہ صدا چار طرف گونجے گی
میری بچّی ہمیں رو رو کے کہاں ڈھونڈھے گی

۳۶

قبر اصغرؑ سے اُٹھے روتے ہوئے شاہِ انام
اور کہا جانِ پدر تُم نے کیا ہے وہ کام
دین کی رکھ لی بقا خود کا کیا قصہ تمام
بھیڑ کوثر پہ ہے ہاتھوں میں لئے ہیں سب جام

تشنگی پر تیری ہے کوثر و تسنیم کو ناز
راہ تکتے ہیں تیری جانِ پدر شاہِ حجاز

www.emarsiya.com
Scanned by CamScanner

۳۷

یا رسولِ مدنی رزم کے میداں میں آئیں
آپنے ہمراہ علیؑ فاتحِ خیبر کو بھی لائیں
حسنؑ مجتبیٰ اور فاطمہؑ زہرا آجائیں
دیں پہ اصغرؑ ہوئے قربان شہؑ دیں کو بچائیں

یاں پہ کوئی نہیں مظلوم کو سینے سے لگائے
آپ سب آئیں تو تسکین کا باعث ہو جائے

۳۸

آپ کے بچّوں نے اسلام بچایا آقا
جان قربان کیا سر کو کٹایا آقا
ہاتھ کٹنے پہ بھی وہ جنگ دکھایا آقا
صبح سے عصر تلک لاشا اٹھایا آقا

قبرِ اصغرؑ پہ تنہاں دشتِ بلا میں ہیں حسینؑ
دستِ شفقت ذرا پھیریں کے اُنہیں آئے چین

www.emarsiya.com
Scanned by CamScanner

۳۹

منتظر پوتے کی آمد کے ہیں شاہِ خیبر
حکم رضواں کو ہوا کھول دو فردوس کا در
عرش پر پھیل گئی چار طرف اِسکی خبر
نکلے سب خُلد سے روتے ہوئے تفتیدہ جگر

آئے غلمان مجاہد کو کھلانے کے لئے
حوریں موجود ہوئیں جھولا جھولانے کے لئے

۴۰

آئے آغوش میں دادا کی تو کُہرام مچا
عرش سے آنے لگی فرش پہ رونے کی صدا
مرحبا مرحبا اے فدیۂ حق تجھ پہ فدا
دیکھیں اے جان میری تیر کہاں پر تھا لگا

سیل اشک روک نہ سکا آنسو سے مُنہ دھونے لگے
بوسہ حلقوم کا لے لے کے علیؑ رونے لگے

www.emarsiya.com
Scanned by CamScanner